السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا حق مہر تین ہزار ریال ایک مدت تک اسے نہیں دیا گیا، اور اب وہ کہتی ہے کہ اگر میں اس سب مدت کی زکاۃ دوں تو یہ مال بہت جلد ختم ہو جائے گا۔۔ تو اس صورت میں وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر شوہر فقیر اور تنگ دست ہو تو اس صورت میں بیوی پر کوئی ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ شوہر کے ذمے حق مہر کی زکاۃ ادا کرے۔ اور یہی حکم قرض کا ہے۔ یعنی کسی فقیر اور تنگدست کے ذمے ہو تو قرض خواہ اس کی زکاۃ واجب نہیں ہے، کیونکہ قرض خواہ اس مقروض سے اپنا قرضہ واپس لینے کی پوزیشن نہیں ہوتا ہے، اور فقیر کا حق واجب ہے کہ اسے مہلت دی جائے، اور ان حالات میں اس سے مطالبہ کرنا بھی جائز نہیں ہے، اور نہ ہی اس مقصد کے لیے اسے قید کرنا جائز ہے، بلکہ واجب ہے کہ جب قرض خواہ کو معلوم ہو کہ اس کا مقروض فقیر اور محتاج ہے تو اس سے درگزر کرے اور ادائیگی کا مطالبہ نہ کرے، اور یہ بھی جائز نہیں ہے کہ اس صورت میں مقروض کو قید کیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 337

محدث فتویٰ